کیا ہم رسول اللہ ﷺ کے امتی ہیں؟

سلسلہ نمبر 20

محمد طاہر عبدالرزاق صاحب

مرکز سراجیہ لاہور
5877456
www.khatm-e-nubuwwat.org
markazsirajia@khatm-e-nubuwwat.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک نام!
بہت ہی عظیم نام!
بہت ہی محترم نام!
بہت ہی مبارک نام!
جسے بولنے سے پہلے لب ایک دوسرے کا بوسہ لیتے ہیں۔
جسے ادا کرتے ہی دہن سے درود شریف کے پھول برستے ہیں۔
جسے دیکھتے ہی آنکھوں میں ستارے چمکنے لگتے ہیں۔
جسے پڑھتے ہی وادیٔ دل میں سکون کی شبنم کا نزول شروع ہو جاتا ہے۔
جسے سنتے ہی جسم و روح میں کیف و نشاط اتر جاتا ہے۔
جس کا ورد کرتے ہی رحمتوں کے قافلے سوئے دل اترنے لگتے ہیں۔
وہ نام نامی اسم گرامی "محمدؐ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

مسلمانوں نے اس نام سے پروانہ وار محبت کی ہے۔ یہ نام ان کی آنکھوں کا نور اور دلوں کا سرور ہے۔ یہ نام ان کی حیات کی علامت ہے۔ یہ نام ان کی محبتوں کا محور ہے۔ یہ نام ان کی عقیدتوں کا مرکز ہے۔ یہ نام ان کے ایمان کی حلاوت ہے۔ یہ نام ان کی روح کی ٹھنڈک ہے اور یہ نام ان کی زندگی کا اثاثہ ہے۔ تاریخ کے لمحات گواہ ہیں کہ جب بھی اس نام پر آواز دی گئی جب بھی اس نام پر پکار پڑی تو مسلمانوں نے اس نام کی حرمت کے لیے اپنی جانیں نچھاور کر دیں۔ اپنے بچے کٹوا دیے۔ اپنا مال و اسباب لٹا دیا۔ اپنے گھروں کو خیرباد کر دیا۔ اپنے وطن کو داغ مفارقت دے دیا۔ عزیز و اقارب کو چھوڑ دیا لیکن اس نام کی حرمت پر آنچ نہ آنے دی۔

محمدؐ کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اس میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے
محمدؐ کی محبت آن ملت ، شان ملت ہے
محمدؐ کی محبت روح ملت ، جان ملت ہے
محمدؐ کی محبت خون کے رشتوں سے بالا ہے
یہ رشتہ دنیاوی قانون کے رشتوں سے بالا ہے
محمدؐ ہے متاع عالم ایجاد سے پیارا
پدر، مادر، برادر، مال ، جان ، اولاد سے پیارا

غلام ہندوستان میں ظالم کفار نے مسلمانوں سے عشق رسول ﷺ کی دولت چھیننے کے لیے ایک انتہائی خطرناک اور مہلک سازش تیار کی، جس کا تصور کرتے ہیں تو جسم پر کپکپاہٹ طاری ہو جاتی ہے۔ کفار کو معلوم تھا کہ جب تک ہم مسلمانوں کے دل سے محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں نکالیں گے ہم انہیں غلام نہیں بنا سکیں گے کیونکہ جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام ہے وہ کائنات میں کسی اور کی غلامی کبھی قبول نہیں کرتا۔

کفر کے بڑے دماغ مل بیٹھے اور ایک لمبی سوچ کے بعد یہ ہوا کہ فیصلہ ہوا کہ ایک جعلی محمد بنایا جائے (نعوذ باللہ) اور وہ شخص دنیا سے کہے کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں۔ وہ کہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو بعثتیں ہوئیں۔ پہلی دفعہ مکہ مکرمہ میں اور دوسری دفعہ قادیان میں۔ وہ کہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کو جب فسق و فجور اور کفر و معصیت سے بھرا پایا تو اللہ کو دنیا میں نبی بھیجنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ لیکن اللہ تعالیٰ تو اپنی کتاب میں ختم نبوت کا اعلان کر چکا۔ اس صورت میں اللہ تعالیٰ اگر نئے نبی کو بھیجتا تو ختم نبوت کے عقیدہ پر زد پڑتی۔ لہٰذا اللہ پاک نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دنیا میں دوبارہ اشاعت اسلام کے لیے بھیج دیا اور وہ کہے کہ میں ہی وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں جو تیرہ سو برس قبل مکہ مکرمہ میں تشریف لائے تھے۔

قادیان کے ایک ذلیل و رذیل، بدفطرت و بدطینت، دین فروش و ایمان فروش اور غدار دین مرزا قادیانی ملعون کو "محمد" (نعوذ باللہ) بنا دیا گیا اس نے خود کو محمد کہہ کر متعارف کرانا شروع کر دیا۔ کفار نے سوچا تھا کہ یہ جعلی محمد (نعوذ باللہ) مسلمانوں کی عقیدتوں اور محبتوں کو اپنی جانب کھینچ لے گا اور مسلمان مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے محمد ﷺ کو بھول کر قادیان کے محمد کے گرد اکٹھے ہو جائیں گے (نعوذ باللہ) اور اس طرح دین محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ختم ہو جائے گا۔ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی نے روحانیت کے فلسفے کے تحت خود کو "محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" ظاہر کرنا شروع کر دیا۔ چند حوالے پیش خدمت ہیں۔

- "پس چونکہ میں اس کا رسول یعنی فرستادہ ہوں مگر بغیر کسی نئی شریعت اور نئے دعوے اور نئے نام کے بلکہ اس نبی کریم خاتم الانبیاء کا نام پا کر اور اسی میں ہو کر اور اسی کا مظہر بن کر آیا ہوں۔۔"

(ایک غلطی کا ازالہ، روحانی خزائن جلد 18، صفحہ 212 تا 213، مصنفہ مرزا قادیانی)

- "یہ مسلمان کیا منہ لے کر دوسرے مذاہب کے بالمقابل اپنا دین پیش کر سکتے ہیں تاوقتیکہ وہ مسیح موعود کی صداقت پر ایمان نہ لائیں جو فی الحقیقت وہی ختم المرسلین تھا کہ خدائی وعدے کے مطابق دوبارہ آخرین میں مبعوث ہوا۔ وہی فخر اولین و آخرین ہے جو آج سے تیرہ سو برس پہلے رحمۃ للعالمین بن کر آیا تھا

اور اب اپنی تکمیل تبلیغ کے ذریعہ ثابت کر گیا کہ واقعی اس کی دعوت جمیع ممالک و ملل عالم کے لیے تھی۔

تم خود ہی سوچ لو کہ اس سے کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ (مولف) (اخبار الفضل قادیان 36 نمبر 41 مورخہ 28 جنوری 1916ء)

O "تو اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک رہ جاتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اتارا تاکہ اپنے وعدہ کو پورا کرے۔"

(کلمۃ الفصل مصنفہ مرزا بشیر احمد قادیانی مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز ص 105 نمبر 3 جلد 14)

O "اور یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النبیین کو دنیا میں مبعوث کرے گا جیسا کہ آیۃ وآخرین منہم سے ظاہر ہے کہ پس مسیح موعود خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے۔" (کلمۃ الفصل مصنفہ مرزا بشیر احمد قادیانی مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز ص 158 نمبر 3 جلد 14)

O محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیان میں

(قاضی ظہور الدین اکمل قادیانی، منقول از اخبار پیغام صلح مورخہ 14 مارچ 1916ء)

O اور ہمارے نزدیک تو کوئی دوسرا آیا ہی نہیں۔ نہ نیا نبی نہ پرانا بلکہ خود محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی چادر دوسرے کو پہنائی گئی ہے اور وہ خود ہی آئے ہیں۔

(مرزا غلام احمد قادیانی، مندرجہ اخبار الحکم قادیان 30 نومبر 1901ء)

O اب معاملہ صاف ہے۔ اگر نبی کریم کا انکار کفر ہے تو مسیح موعود کا انکار بھی کفر ہونا چاہیے کیونکہ مسیح موعود نبی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں ہے بلکہ وہی ہے۔ اگر مسیح موعود کا منکر کافر نہیں تو نعوذ باللہ نبی کریم کا منکر بھی کافر نہیں کیونکہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ پہلی بعثت میں تو آپ کا انکار کفر ہو مگر دوسری بعثت میں جس کا بقول حضرت مسیح موعود آپ کی روحانیت اقویٰ و اکمل و اشد ہے آپ کا انکار کفر نہ ہو۔

(کلمۃ الفصل مصنفہ مرزا بشیر احمد قادیانی مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز ص 146-147، نمبر 3، جلد 14)

O پس ان معنوں میں مسیح موعود (جو آنحضرت کی بعثت ثانی کے ظہور کا ذریعہ ہے) کے احمد اور نبی اللہ ہونے سے انکار کرنا گویا آنحضرت کے بعثت ثانی اور آپ کے احمد اور نبی اللہ ہونے سے انکار کرنا ہے جو منکر کو دائرہ اسلام سے خارج اور پکا کافر بنا دینے والا ہے۔

کافر پوری ملت اسلامیہ کا کر دیا ہے۔ تعجب ہے۔ (مولف) (اخبار الفضل قادیان 36 نمبر 3 مورخہ 29 جولائی 1915ء)

○ وہ جس نے مسیح موعود (یعنی مرزا قادیانی) اور نبی کریم میں تفریق کی اس نے بھی مسیح موعود کی تعلیم کے خلاف قدم مارا کیونکہ مسیح موعود صاف فرماتا ہے کہ من فرق بینی وبین المصطفی فما عرفنی وما رای (خطبہ الہامیہ ص 171، روحانی خزائن ج 16 ص 258-259) اور وہ جس نے مسیح موعود کی بعثت کو نبی کریم کی بعثت ثانی نہ جانا اس نے قرآن کو پس پشت ڈال دیا کیونکہ قرآن پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ محمد رسول اللہ ایک دفعہ پھر دنیا میں آئے گا۔ (کلمۃ الفصل مصنفہ مرزا بشیر احمد قادیانی مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان ص 105 نمبر 3 جلد 14)

کون سے قرآن میں لکھا ہے بتاؤ تو سہی؟! (مولف)

○ "حضرت مسیح موعود نام، کام اور مقام کے اعتبار سے گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی وجود ہیں اور آپ میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ذرا بھر بھی فرق نہیں سوائے اس کے کہ مسیح موعود شاگرد اور آنحضرت استاد ہیں لیکن یہ فرق نام، کام اور مقام کے اعتبار سے نہیں بلکہ ذریعہ یا حصول نبوت کے اعتبار سے ہے۔ (کلمۃ الفصل مصنفہ مرزا بشیر احمد قادیانی مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان ص 116 نمبر 3 جلد 14)

کہاں منصب نبوت اور کہاں سیالکوٹ کی کچہری کا منشی کلاس۔ (مولف)

○ حضرت مسیح موعود کی جماعت در حقیقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہی صحابہ میں ایک جماعت ہے اور جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیض صحابہ پر جاری ہوا ایسا ہی بغیر فرق ایک ذرہ کے مسیح موعود کی جماعت پر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیض ہوا۔ پس یہ امر روز روشن کی طرح ظاہر ہو رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود کی جماعت کا عین صحابہ کی ایک جماعت ہونا اور آپ کی جماعت پر عین وہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فیض جاری ہونا جو صحابہ پر ہوا تھا اس امر کی بین دلیل ہے کہ مسیح موعود در حقیقت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور عین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور آپ میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں باعتبار نام، کام اور مقام کے کوئی دوئی یا مغائرت نہیں ہے۔ (اخبار الفضل قادیان ج 3 نمبر 76 مورخہ 18 دسمبر 1916ء)

کبھی کالے منہ کی تصویر تو دیکھیں۔ (مولف)

○ "غرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دو بعثت مقرر تھے۔ ایک بعثت تکمیل ہدایت کے لیے، دوسرا بعثت تکمیل اشاعت ہدایت کے لیے ہے۔ (اخبار الفضل قادیان جلد 18 نمبر 96_97 ص 10 مورخہ 24 فروری 1931ء)

○ حضرت مسیح موعود نے خطبہ الہامیہ میں فرمایا ہے کہ من فرق بینی و بین المصطفی ما عرفنی و ما رانی یعنی جس نے میرے اور حضرت محمد مصطفیٰ کے درمیان فرق کیا اور دونوں کو الگ الگ سمجھا اس نے نہ مجھے شناخت کیا اور پہچانا اور نہ ہی دیکھا اور سمجھا پس حضور کے اس ارشاد کے مطابق حضور

کا دیکھنا ان ہی معنوں میں ہے کہ حضور (مرزا صاحب) کو محمد مصطفیٰ ہی یقین کیا جائے۔"

ہاں البتہ مرتد ہے اور شیطان میں کوئی فرق نہیں۔ (مؤلف) (اخبار الفضل قادیان جلد 2 نمبر 156 ص 7 مورخہ 17 مارچ 1915ء)

○ صدی چودھویں کا ہوا سر مبارک
کہ جس پر وہ بدرالدجیٰ بن کے آیا
محمد پئے چارہ سازی امت
ہے اب احمد مجتبیٰ بن کے آیا
حقیقت کھلی بعثت ثانی کی ہم پر
کہ جب مصطفیٰ میرزا بن کے آیا

(یعنی کا سب سے بڑا جھوٹ۔ (مؤلف) (اخبار الفضل قادیان جلد 15 نمبر 114 مورخہ 28 مئی 1928ء)

○ "تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ کیونکہ اگر تم اپنی ساری جائیدادیں، سارے اموال اور جانیں قربان کر دیتے تو بھی صحابہ کرام میں شامل نہ ہو سکتے۔ یہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ غوث، قطب، ولی جتنے بزرگ امت محمدیہ میں گزرے ہیں، ان کا ایمان صحابی کے ایمان کے برابر نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔ اللہ نے تمہیں محمد رسول اللہ کا چہرہ مبارک دکھا کر اس کی صحبت سے مستفید کر کے صحابہ کرام کے گروہ میں شامل کر دیا ہے۔

صحابہ میں نہیں بلکہ مرتدوں کے گروہ میں شامل ہو گئے (مؤلف) (مرزا بشیر الدین محمود قادیانی، منصب اخبار الفضل قادیان، مورخہ 28 مئی 1914ء)

○ "پس مسیح موعود (مرزا قادیانی) خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے۔ اس لیے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔" (کلمۃ الفصل ص 158، مصنفہ مرزا بشیر احمد قادیانی، مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان ص 158، نمبر 4 جلد 14)

○ "سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب بالخصوص، شہادت القرآن، "تحفہ گولڑویہ" اور "خطبہ الہامیہ" میں بیان فرمایا ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو ظہور اللہ تعالیٰ کے ہاں مقرر تھے۔ ظہور اول اسم محمد اور ظہور دوم اسم احمد کے ماتحت۔ ظہور اول جو اسم محمد کے ماتحت تھا، وہ آج سے قریباً چودہ سو سال قبل مکہ معظمہ میں ہوا۔۔۔۔ ظہور ثانی جو اسم احمد کے ماتحت، تیرھویں صدی ہجری میں حضرت احمد قادیانی کی صورت میں ہوا ہے۔ (اخبار الفضل جلد 28 نمبر 115، 21 مئی 1940ء)

○ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعثت اول میں آپ کے منکروں کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دینا لیکن ان کی بعثت ثانی میں آپ کے منکروں کو داخل اسلام سمجھنا یہ آنحضرت کی ہتک اور آیات

اللہ سے استہزاء ہے۔ (الفضل قادیان، جلد 3، نمبر 10، مورخہ 15 جولائی 1915ء)

- ”چنانچہ وہ مکالمات الٰہیہ جو براہین احمدیہ میں شائع ہو چکے ہیں، ان میں سے ایک یہ وحی اللہ ہے هو الذی ارسل رسوله بالهدیٰ و دین الحق لیظهره علی الدین کله (دیکھو ص 498 براہین احمدیہ) اس میں صاف طور پر اس عاجز کو رسول کر کے پکارا گیا پھر...... اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے محمد رسول اللہ والذین معه اشداء علی الکفار رحماء بینهم اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول اللہ بھی...... اسی طرح براہین احمدیہ میں اور کئی جگہ رسول کے لفظ سے اس عاجز کو یاد کیا گیا ہے۔“

جب ایمان ختم ہو جاتا ہے تو شرم و حیا بھی چلی جاتی ہے۔ (مولف) (ایک غلطی کا ازالہ، روحانی خزائن ص 165،207 مصنف مرزا قادیانی)

- مسلمانو! اس ملعون کا کلمہ آج بھی ”محمد رسول اللہ“ کیا جا رہا ہے...... لکھا جا رہا ہے...... شائع کیا جا رہا ہے...... اور اس ظلم عظیم کی تشہیر کی جا رہی ہے۔ آج وقت پوچھتا ہے؟
- کیا یہاں کے بے حس حکمران رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے امتی ہیں؟
- کیا اس بھیانک سازش پر خاموش رہنے والے علماء اور خطیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں؟
- کیا اس لرزہ خیز شیطانی حملے کو دیکھ کر لبوں پر مہر سکوت لگانے والے پیر اور مشائخ رسول اللہؐ کے امتی ہیں؟
- کیا اس داستان الم پر قلم نہ اٹھانے والے ادیب اور صحافی رسول اللہؐ کے امتی ہیں؟
- کیا اس دردناک سانحہ پر چپ رہنے والے ایم۔ پی اے، ایم این اے، اور کاغذی شیر رسول اللہؐ کے امتی ہیں؟
- کیا قادیانی مجرموں کے ساتھ معاشرتی اور معاشی تعلقات رکھنے والے عوام الناس رسول اللہؐ کے امتی ہیں؟

آیئے اپنے دل سے پوچھتے ہیں...... اپنے دماغ سے پوچھتے ہیں...... گریبان میں منہ ڈالتے ہیں...... اور اپنے جسم میں ایمان تلاش کرتے ہیں...... کہ ہمارے جسموں میں ایمان ہے بھی کہ نہیں؟

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں